Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۲/۷۷ ہفتہ - ۱۹ ذیقعدہ ۱۴۱۲ھ - ۲۳ ہجرت ۱۳۷۱ ہش - ۲۳ مئی ۱۹۹۲ء نمبر ۱۱۹

حق بات بھی نرمی سے کریں

"حق بات ایسے رنگ میں کہو کہ دوسرے کو پیاری لگے۔ حق بات ایسے رنگ میں نہ کہو کہ جس سے سُننے والا بے وجہ تلخی محسوس کرے۔ یہ بات خوب اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ بعض دفعہ ایسی بات بھی دوسرے کو تلخ محسوس ہوتی ہے جو حسین ہو۔"

(اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۸- نومبر ۱۹۹۱ء)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اصل غرض انسان کی پیدائش کی یہی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کرے اور اُن باتوں سے جو گُناہ کہلاتے ہیں بچتا رہے اس لئے یہ ضروری ہے کہ گناہوں اور بدیوں سے بچے۔ لیکن ان کے دُور کرنے کا کیا طریق ہے؟ یاد رکھو کہ ہر گناہ اور بدی نری اپنی کوشش سے دُور نہیں ہو سکتے جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شاملِ حال نہ ہو۔ پس اس کے واسطے ضرورت ہے کہ گناہوں کے ترک کرنے کے لئے اس قدر تدبیر کرے جو تدبیر کا حق ہے اور اس قدر دُعا کرے جو دعا کا حق ہے۔ تدبیر کے لئے چاہیئے کہ گناہوں کو یاد رکھے کہ فلاں فلاں بات گناہ کی ہے۔ اس سے بچنے کی کوشش کرو۔ رات دن ان بدیوں کو دُور کرنے کی فکر میں لگے رہو۔ اور ان اسباب پر غور کرو جو ان بدیوں کا باعث ہوتے ہیں۔ اگر ان بدیوں کا موجب بدصحبت ہے تو اس صحبت کو چھوڑ دو اور اگر خُلقِ بد اس کا باعث ہے تو اس خُلق کو چھوڑ دو۔ ہر ایک چیز کا کوئی نہ کوئی سبب ہوتا ہے اور اسے چھوڑ نہیں سکتا۔ جب تک کہ اُس سبب کو نہ چھوڑے۔ ہاں یہ بھی سچ ہے۔ کہ بعض وقت انسان ان اسباب اور وجوہ کو چھوڑنا چاہتا ہے لیکن وہ عاجز ہو جاتا ہے اور اسے چھوڑنا چاہتا ہے مگر اس کے چھوڑنے میں قادر نہیں ہو سکتا۔ ایسی صورت میں دُعا سے کام لینا چاہیئے۔ اور خدا تعالیٰ سے توفیق مانگے تا وہ اُسے اس گناہ کی زندگی سے رہائی دے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۱۵-۶۱۶)

اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر دُعا بھی ممکن نہیں

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"یہ عرض کرتے ہیں کہ اے خدا! ہمیں ان لوگوں میں شامل نہ فرما جو قرآن کے بیان کے مطابق یہ سمجھتے ہیں کہ ایمان لانا کافی ہے اور اس کے بعد کوئی ابتلاء نہیں آئیں گے۔ ہمیں ان لوگوں میں داخل فرما جو ایمان لائے یہ جانتے ہوئے کہ یہ ابتلاؤں کا راستہ ہے اور یہ دُعا کرتے ہوئے داخل ہوئے کہ اے خدا! اب وہ ابتلاء ہم پر ڈال لیکن یہ رحم فرما کہ ان ابتلاؤں میں ثابت قدم فرما۔ ان ابتلاؤں سے زندہ سلامت گذار دے اور پھر ہم تیرے فضلوں کے وارث بنتے ہوئے ان ابتلاؤں کے دَور سے نکلیں۔ پس ... (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں) کی دیکھیں کتنی ضرورت تھی، شروع میں ہی خدا سے یہ التجا کرنے کی ضرورت تھی کہ عبادت تو تیری ہی کرتے ہیں اور کسی اور کی نہیں کرتے۔ تیری کرنا چاہتے ہیں کسی اور کی نہیں کرنا چاہتے۔ مگر اے خدا! بہت مشکل رستہ ہے تیری مدد کے بغیر ہم وہ دُعا بھی نہیں کر سکتے جو دُعا تو ہمیں سکھا رہا ہے اور ابھی آنے والی ہے۔ پس ... (ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں) کا یہ پہلو (ہمیں سیدھے راستے پر چلا) کے ساتھ جڑا ہوا ہے اور اس کا مطلب یہ بنے گا کہ اے خدا! ہمیں اس سچی دُعا کی توفیق عطا فرما دے اور امر واقعہ یہ ہے کہ جب آپ اس سارے مضمون کو قرآن کے بیان کی روشنی میں پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں تو یہ دُعا بہت مشکل اور مشکل سے مشکل تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ بہت سے ایسے مقام آتے ہیں کہ جب انسان کا دل کانپ جاتا ہے، ڈر جاتا ہے اور اسے اس دُعا کی تفصیل کے ساتھ ہمت نہیں پڑتی۔

ان دُعا کرنے والوں کی وہ تفصیل جو قرآن کریم نے ہمارے سامنے ایک تاریخ کی صورت میں کھول کر رکھ دی ہے اس تفصیل کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ دُعا مانگنے کی ہمت نہیں پڑتی۔ پس (ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں) کی شدید ضرورت ہے کہ مدد مانگی جائے کہ اتنی اتنی ہمیں دُعا سکھا، اتنی اتنی دُعا مانگنے کی توفیق عطا فرما جو تیری مدد سے آسان ہوتی چلی جائے اور طبعًا سچائی کے ساتھ دل سے اٹھے نہ کہ بناوٹ کے ساتھ ہونٹوں سے نکلے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ اپریل ۱۹۹۱ء)

تقریب شادی

عزیزہ مکرمہ سعدیہ نذیر بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور کا نکاح ہمراہ محترم محمود احمد صاحب ابن مکرم عبد القادر صاحب نیلا گنبد لاہور مکرم ناصر احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ نے ۵۱ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ احباب کرام کی خدمت میں اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرم سید سلطان محمود شاہد صاحب پرنسپل الہدیٰ ماڈل کالج ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے عزیز سید برہان احمد ناصر متعلم گورنمنٹ کالج لاہور نے امسال پنجاب یونیورسٹی کے ایم۔ اے (فارسی) پارٹ I کے امتحان میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گورنمنٹ کالج لاہور میں دوسری پوزیشن اور پنجاب یونیورسٹی میں پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے۔

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۳- ہجرت ۱۳۷۱ ہش ۔ ۲۳- مئی ۱۹۹۲ء

بچوں سے سلوک

بچوں کو والدین کے متعلق یہ دُعا سکھائی گئی ہے کہ اے خدا تُو ان سے وہی سلوک فرما ۔ رحم کا ۔ جو والدین نے بچپن میں ہمارے ساتھ روا رکھا۔ تُو ان پر رحم فرما ۔ اگر دیکھا جائے تو یہ صرف دعا ہی نہیں ہے بلکہ ایک بلیغ اشارہ ہے ماں باپ کے لئے ۔ اور وہ یہ کہ انہیں لازمی طور پر اپنے بچوں سے نرمی ۔ محبّت اور رحم کا سلوک کرنا چاہیئے ۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرتے رہے ہوں اور وہ بڑا ہو کر یہ دعا کرے کہ اے خدا تُو میرے والدین سے وہ رحم کا سلوک فرما کہ جو مجھ سے کرتے رہے ہیں تو یقیناً فرشتے ہنسیں گے اور حیران ہونگے کہ اس کے والدین نے تو اس کے ساتھ کبھی رحم اور محبت اور مہربانی کا سلوک نہیں کیا ۔ اس دعا کا یہ مطلب کس طرح ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان سے رحم کا سلوک کرے کہیں اس دعا کا یہ مطلب تو نہیں کہ جس طرح انہوں نے مجھ پر سختی کی تھی اسی طرح تُو بھی ان سے سختی کر ۔ یہ مطلب تو ہرگز نہیں ہو سکتا ۔ بچے تو بہر حال یہی دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کے والدین سے مہربانی اور رحم کا ہی سلوک کرے ۔

والدین کے لئے یہ بات سوچنے کا مقام ہے کہ اگر وہ بچوں کی اس دعا کو واقعی اور حقیقی دعا بنانا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رحم کے طالب ہیں۔ تو انہیں چاہیئے کہ اپنے بچوں سے اچھا سلوک کریں ۔ عام طور پر یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ بچہ مانتا ہی نہیں جب تک اس کی پٹائی نہ کی جائے ۔ بچہ نرمی کے الفاظ کی طرف توجہ ہی نہیں دیتا ۔ وہ سختی ہی کی زبان سمجھتا ہے ہمارے خیال میں تو یہ بات درست نہیں ہے ۔ یہ بھی کسی سٹیج پر والدین کی اپنی غلطی ہی کا نتیجہ ہوگا ۔ کہ بچہ سختی کی زبان سمجھنے لگا ہے ۔ بچہ پیدائش کے وقت تو اس قسم کے کوئی جذبات لے کر نہیں آتا ۔ ہم نے بچہ کو کس طرح پروان چڑھایا ۔ یہ بات فیصلہ کرتی ہے کہ وہ کون سی زبان سمجھتا ہے اور کس طرح اور کس بات کو اپنے لئے مفید سمجھتا ہے۔

تمام والدین کو بچوں کی (بڑے ہو کر) یہ دعا اپنے سامنے رکھنی چاہیئے اور یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ بچے کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ حقیقت پر مبنی ہوں اور والدین کو واقعی دعا ہی کی طرح لگیں ۔ خدا کرے کہ ہم سب اپنے بچوں سے وہ سلوک کریں جو ان کی بڑی عمر میں اس دعا کو ہمارے حق میں حقیقت بنا دیں ۔

تیرے کردار کا ہے واویلا
تُو بہت عزّتوں سے کھُل کھیلا
تجھ کو معلوم ہی نہیں اک دن
چھوڑ جائے گا یہ بھرا میلہ

ابوالاقبال

ناخنِ تدبیر سے ہر مسئلہ حل ہوگیا
بن گئی تقدیر ہی ناخن مری تدبیر کا

آپ شاید یہ سمجھتے ہوں کہ سب کا ساتھ ہے
لیکن ان سب میں نہیں شامل مرا قادر خدا

میں بظاہر تو اکیلا ہوں بھرے میدان میں
وہ ہے میری پُشت پر دیتا ہے مجھ کو حوصلہ

کانٹے کانٹے کی زباں پہ ہدیۂ تبریک ہے
پھر ہمارے درمیاں اِک آبلہ پا آگیا

ہر اسیرِ راہِ مولیٰ کا یہی پیغام ہے
ہاتھ ہو اپنا خدا کے ہاتھ میں تو کیا گِلہ

خاک و خوں میں ہو کے لت پت سُرخرو ہو جائینگے
قِصّۂ دار و رسن تو ہے وفا کی ابتدا

رات بھر سُنسان گلیوں میں کسی کی چاپ تھی
روزنِ دیوار سے دیکھا تو اک سایہ لگا

بن گئی ہے یہ مری زندہ ضمیری کی دلیل
میرا سب مُردہ ضمیروں سے تعلق کٹ گیا

لوگ کہتے ہیں کہ تیرے دوست بن کر کیا کریں
تُو مگن رہتا ہے اپنے حال میں صبح و مسا

پیشوائی کے لئے منزل مِرے پاس آگئی
میں نسیم اک راہرو، وہ بھی فقیرِ بے نوا

نسیم سیفی

اسیرانِ راہِ مولیٰ کیلئے دُعا کی درخواست

احباب تمام اسیرانِ راہِ مولیٰ کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضلِ خاص سے آزمائش کی گھڑیاں ٹال دے ۔ انہیں صحت و سلامتی سے رکھے اور جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر۔ اللہ تعالےٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

عرفانِ الٰہی

عرفانِ الٰہی حاصل کرنے کا پہلا طریق۔ توبہ

توبہ کرو۔ عرفانِ الٰہی حاصل کرنے کے لئے یہ سب سے ضروری اور سب سے پہلا قدم ہے۔ اس کے متعلق کوئی یہ نہ کہے کہ یہ تو معمولی بات ہے۔ ہم روز توبہ کرتے ہیں۔ اس توبہ سے مراد میری وہ توبہ نہیں ہے جو روز کی جاتی ہے۔ بلکہ کچھ اور۔ اور ابھی میں اسے کھول کر بیان کروں گا۔ تو سب سے پہلی شرط عرفان الٰہی حاصل کرنے کی توبہ ہے۔ مگر صرف منہ سے کہہ دینے سے کہ "میری توبہ" توبہ نہیں ہو جاتی۔ بلکہ اس کے لئے سات امور کا ہونا ضروری ہے۔ اور جب تک وہ نہ ہوں اس وقت تک توبہ پوری توبہ نہیں ہو سکتی۔ وہ امور یہ ہیں۔

توبہ کی سات شرائط

۱۔ کہ انسان اپنے گذشتہ گناہوں پر ندامت کا احساس پیدا کرے اور وہ اس طرح کہ پچھلے گناہوں کو یاد کر کے اور ان کو اپنے سامنے لا کر ان پر اس قدر نادم ہو کہ گویا پسینہ پسینہ ہو جائے۔

۲۔ دوسرا قدم توبہ کے لئے یہ ہو گا کہ پچھلے فرائض جس قدر رہ چکے ہوں ان میں سے جن کو ادا کیا جا سکے ان کو ادا کیا جائے۔ ہاں جو ادا نہیں کر سکتا۔ ان کی مجبوری ہے۔

۳۔ یہ کہ پچھلے گناہوں کا ازالہ کر دے۔ ازالہ سے میری مراد یہ نہیں کہ اگر اس نے کسی کو قتل کیا ہے تو زندہ کر دے۔ یا زنا کیا ہے تو لوٹا دے۔ بلکہ یہ ہے کہ جن گناہوں کا ازالہ ہو سکے۔ ان کا کرے۔ مثلاً اگر کسی کی بھینس چرا کر اپنے گھر میں باندھی ہوئی ہے تو اسے واپس کرے۔ اور اپنے پاس نہ رکھے۔

۴۔ چوتھی شرط یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی دُکھ پہنچایا ہو اس کے دُکھ کا ازالہ کرنے کے علاوہ اس سے عفو طلب کرے۔ یہ ایک باریک مسئلہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے بندوں کے گناہ کے لئے یہ شرط رکھی ہوئی ہے کہ بندوں سے ہی معافی لی جائے۔ اور اگر بندے معاف کر دیں تو پھر ان کا مواخذہ خدا تعالیٰ نہیں کرتا۔ پس جن لوگوں کو کوئی دُکھ پہنچایا ہو اور ان کی رضاء حاصل کرنا ممکن ہو۔ ان سے حاصل کی جائے۔ ہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ خدا تعالےٰ بڑا ستّار ہے۔ وہ انسان کی بڑی بڑی برائیوں پر پردہ ڈالے رکھتا ہے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ اپنی ستّاری آپ بھی کرے۔ اور وہ گناہ جن کو خدا نے چھپا رکھا ہو ان کو خود نہ ظاہر کرتا پھرے۔ مثلاً کسی کی چوری کی ہو تو اس کے لئے یہ نہیں چاہیئے کہ خود جا کر بتلائے کہ میں نے تمہاری چوری کی تھی۔ ایسا کرنا بجائے خود گناہ ہے۔ اس طریق سے ازالہ نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ ایسی باتیں مثلاً کسی کو تھپڑ مارا ہو تو اس کا ازالہ کرے اور معافی مانگے۔ اور جن گناہوں کو خدا نے چھپایا ہوا ان کو خود ظاہر نہ کرے۔

۵۔ یہ کہ جن لوگوں کو نقصان پہنچایا ہو ان سے مقدور بھر احسان کرے۔ اور اگر کچھ نہیں کر سکتا تو دعا ہی کرے۔ اولیاء کرام نے بھی یہ طریق لکھا ہے۔ کہ اگر کسی کا مال ناجائز طور پر کھا لیا ہو اور اس کے ادا کرنے کی طاقت نہ ہو تو خدا تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ الٰہی مجھے تو اس کا مال دینے کی طاقت نہیں تو اپنے پاس سے اسے دے دے۔

۶۔ یہ کہ وہ اپنے دل میں آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرے۔ اور پختہ ارادہ کرے کہ اب کوئی گناہ نہ کروں گا۔ اس کے بعد اگر مجبور ہو کر گناہ کرتا ہے تو اور بات ہے۔ مگر توبہ کرتے وقت اس کا اقرار ضرور کرے۔ اس سے میری یہ مراد نہیں کہ رات کو گناہ کر کے صبح کو اقرار کر لیا جایا کرے۔ کہ آئندہ نہیں کروں گا۔ بلکہ یہ ہے کہ انسان جس وقت یہ اقرار کرے اس وقت اس کی نیّت خالص ہونی چاہیئے۔ اور اسے اپنی طرف سے بچنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے

۷۔ یہ کہ انسان اپنے نفس کو نیکی کی رغبت دلانا شروع کر دے۔ اور اپنے دل میں نیک باتیں داخل کرنے کی کوشش کرے۔ نیز نفس کو نیکی کے کام کرنے کیلئے تیار کرے۔

یہ سات باتیں توبہ کے لئے ضروری ہیں۔ جب تک یہ نہ ہوں توبہ مکمل نہیں ہو سکتی۔ اب آپ لوگ اپنے نفسوں میں غور کریں۔ کہ آیا یہی توبہ کیا کرتے ہیں۔ یا کوئی اور۔ عام طور پر لوگ توبہ کے متعلق یہ نہیں جانتے کہ کس بات کو مدنظر رکھ کر اور کس لئے کرنے لگے ہیں۔ بلکہ ان کے منہ سے یہ لفظ اسی طرح بے ساختہ فوراً نکل جاتا ہے۔ جس طرح انگریزی دان لوگ بیگ یور پارڈن (BEG YOUR PARDON) میں آپ سے معافی چاہتا ہوں کہہ دیا کرتے ہیں۔ حالانکہ معافی مانگنے کا انہیں کچھ بھی خیال نہیں آتا۔ ایسے لوگوں کی توبہ کو توبہ نہیں کہا جا سکتا۔ اور نہ اس طرح کی توبہ کوئی فائدہ دے سکتی ہے۔

ہر ایک انسان کو چاہیئے کہ جو امور میں نے بتائے ہیں ان کو مدنظر رکھ کر حقیقی توبہ کرے۔ تاکہ اس کا پچھلا حساب صاف ہو جائے۔ کیونکہ جب تک پچھلا حساب صاف نہ ہو اس وقت تک آگے صفائی کے ساتھ معاملہ نہیں چلتا۔ اور پچھلا نقص چلتا رہتا ہے۔ پس ہر ایک انسان کو چاہیئے کہ پچھلا حساب صاف کرنے کے لئے توبہ کرے اور حقیقی توبہ کرے۔ توبہ کے جو طریق میں نے بتائے ہیں ان پر عمل کرنے سے پچھلا قرضہ اُتر جاتا ہے۔ اور ایک پائی بھی باقی نہیں رہ جاتی۔ اس کے بعد انسان کوشش کرے تو عارف باللہ بن سکتا ہے۔ جب پچھلا حساب بالکل صاف ہو جائے تو پھر آئندہ کا حساب چلتا ہے۔ لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک تو تم کہتے ہو کہ انسان پچھلا قرضہ بے باق کرے اور دوسرے کہتے ہو کہ آئندہ نیکیاں کرے۔ اتنا بڑا بوجھ کس طرح اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ روحانی امور ایسے ہی ہوا کرتے ہیں۔ ان میں بظاہر زیادہ بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ لیکن دراصل اسی بوجھ میں کامیابی کا راز ہوتا ہے۔ دیکھو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک غریب اور نادار شخص آیا۔ آپؐ نے اسے غربت کا علاج بتایا کہ شادی کر لو۔ اس نے شادی کر لی۔ پھر آیا اور اپنی غربت کا اظہار کیا۔ اس پر بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک اور شادی کر لو۔ اس نے اور کر لی۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آ کر کہا کہ ایک کے کھلانے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ اب دو کو کیا کھلاؤں۔ آپؐ نے فرمایا ایک اور شادی کر لو۔ اس نے اور کر لی۔ اور کچھ دن بعد آ کر کہا۔ یا رسول اللہ اب تو موت تک حالت پہنچ گئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا ایک اور نکاح کر لو۔ اس نے وہ بھی کر لیا۔ کچھ عرصہ کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا بتاؤ اب کیا حال ہے تو اس نے کہا حضور دولت ہی دولت ہے۔ تو یہ شرعی عقدے ہوتے ہیں جن کو ہر ایک شخص نہیں سمجھ سکتا۔ مگر میں اس کے متعلق کسی قدر بتاتا ہوں۔ اوّل تو یہ کہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے جب تک پچھلا حساب صاف نہ کر لیا جائے اس وقت تک آگے صحیح طور پر حساب نہیں چل سکتا۔ اور جب تک برتن کی ناقص چیز کو دُور نہ کر دیا جائے اس وقت تک اس برتن میں ڈالی ہوئی چیز اچھی نہیں سکتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے نقائص اور خرابیوں کو دُور کیا جائے تاکہ ان کا اثر آگے نہ بڑھے۔

عرفانِ الٰہی حاصل کرنے کا دوسرا طریق

جب کوئی کام نیا نیا شروع کیا جائے تو خاصا جوش ہوتا ہے۔ جو کچھ عرصہ بعد ویسا نہیں رہتا۔ اس لئے جب کوئی انسان اقرار کرے گا کہ میں فلاں گناہ نہیں کروں گا۔ اس وقت اس کے سامنے اگر مشکل سے مشکل کام آئے گا۔ تو اس کے کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد اس میں یہ جُرأت اور ہمت نہیں ہو گی۔ تو جب کوئی بات تازہ ہو تو اس وقت انسان میں بہت جوش ہوتا ہے۔ اس لئے توبہ کرنے کے وقت خاص طور پر کام کرنے کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت اگر پچھلا حساب صاف کر لیا جائے۔ تو ساتھ ہی آئندہ کام کرنے کی بھی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ پچھلا بوجھ اُتر جائے تو انسان آئندہ آسانی کے ساتھ ترقی کر سکتا ہے۔

اب آئندہ حساب صاف رکھنے کے لئے اور نیکی میں ترقی کرنے کے لئے جو امور ضروری ہیں ان کو بیان کرتا ہوں۔ اس کے لئے سب سے پہلی اور ضروری بات جو حصول تقوٰی کے لئے ضروری اور جس کا نتیجہ عرفانِ الٰہی ہے یہ ہے کہ انسان خیالات میں پاکیزگی پیدا کرے۔ اس کی ابھی میں تشریح کروں گا۔ جس سے معلوم ہو جائے گا کہ یہ تقوٰی حاصل کرنے کی ایک عجیب تدبیر ہے۔ خیالات کے پاک رکھنے سے میری یہ مراد نہیں کہ کوئی بُرا خیال ہی نہ آئے ایسا ہونا تو اکثر لوگوں کے لئے ناممکن ہے۔ بلکہ یہ ہے کہ اگر کوئی ناپاک خیال آئے تو اس کو دل میں پھیلایا نہ جائے۔ مثلاً ایک شخص کے دل میں کسی وقت آئے کہ میں رشوت لوں۔ تو وہ اس کے متعلق سوچنا اور تدبیریں کرنا شروع نہ کر دے۔ بلکہ جہاں تک جلدی ہو سکے اس خیال کو اپنے دل سے نکالنے کی کوشش کرے اور اگر موقع پر اس سے غلطی ہو بھی جائے تو اور بات ہے لیکن جب یونہی خیال آئے تو اس وقت اسے دل سے نکالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس سے بہت فائدہ ہو گا۔ کیونکہ ایک ایسے شخص کی نسبت جس کو ہر وقت یہی خیال رہے کہ میں رشوت لوں اور وہ سوچتا رہے کہ کہاں سے لوں اور کس طرح لوں۔ وہ شخص ہزار درجہ اصلاح کے قریب ہے۔ جو رشوت لینے کے خیال کو تو دل سے نکالنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ لیکن موقعہ آ جائے تو رشوت لے لیتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جو خیال انسان

باقی ص۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مزدور کا حق اور فرض

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایک حدیث کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں قوموں کے رئیسوں اور لیڈروں کے واجبی اکرام کی تاکید فرمائی ہے۔ وہاں غریبوں اور کمزور لوگوں کے حقوق کا بھی پورا پورا خیال رکھا ہے۔ اور چونکہ مزدور طبقہ عموماً غربت کی انتہائی حالت میں ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نے مزدوروں کے حقوق کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ اور ارشاد فرمایا کہ مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اسے اجرت دو ان حکیمانہ الفاظ میں آپ کی غرض صرف یہی نہیں تھی کہ اجرت کی ادائیگی میں جلدی کی جائے اور بس۔ بلکہ دراصل ان الفاظ میں مزدوروں اور غریبوں کے حقوق کی طرف عمومی توجہ دلانا اصل غرض تھی۔ اور چونکہ اجرت کی بروقت ادائیگی مزدور کے حقوق کا سب سے ادنیٰ حصہ ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نے مثال کے طور پر اس ادنیٰ حصے کا ذکر کر کے تاکید فرما دی تاکہ ادنیٰ حصہ کی طرف توجہ خود بخود اعلیٰ حصوں کی حفاظت کا موجب بن جائے۔ اسمیں کیا شبہ ہے کہ جو مصلح اجرت کی ادائیگی کے لئے مزدور کے پسینہ خشک ہونے کی بھی مہلت نہیں دیتا۔ وہ دراصل ان الفاظ میں یہ بھی بتانا چاہتا ہے۔ کہ مزدور کو اسکی پوری پوری اجرت دو۔ اسکے واجبی آرام کا خیال رکھو۔ اور اس پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈالو جو اسکی طاقت سے باہر ہو۔ چنانچہ جو تعلیم آپ نے خادموں کے ساتھ حسن سلوک کے بارے میں دی ہے۔ یا جو ارشاد آپ نے اخوت اور مساوات کے متعلق فرمایا ہے۔ وہ اس بات پر شاہد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غریب طبقہ کے کتنے ہمدرد کتنے بہی خواہ اور انکے حقوق کے کس درجہ محافظ تھے۔ آپ نے انفرادی جدوجہد کے محرک کو زندہ رکھنے اور ہر شخص کو اسکی ذاتی مساعی کے ثمرہ سے حصہ دینے کے لئے بے شک انفرادی جائیداد کی اجازت مرحمت فرمائی مگر ساتھ ہی حرمت سود اور تقسیم ورثہ وغیرہ کے زریں اصولوں کے ذریعے دولت کو سموئے رہنے کی بھی ایک موثر مشینری قائم فرما دی اور جو فرق بھی باقی رہ جائے اسکے متعلق ایک دوسری جگہ غریبوں کی دلداری کے لئے فرمایا۔ کہ تم لوگ اگر ایمان پر قائم رہو تو امیروں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں جاؤ گے۔ اور ظاہر ہے کہ آخرت کی جاودانی زندگی کے مقابل پر دنیا کی چار روزہ زندگی کیا حقیقت رکھتی ہے۔ اور پھر یہ کہتے ہوئے غریبوں کی مزید تسلی فرمائی کہ دیکھو میں نے اپنے واسطے کبھی دنیا کی کوئی دولت جمع نہیں کی بلکہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اور تم میں سے ہی ایک غریب انسان ہوں اور فقر میں ہی میرا فخر ہے۔ دوسری طرف پسینہ خشک ہونے سے پہلے کے الفاظ فرما کر یہ لطیف اشارہ بھی کیا ہے کہ خدا کے نزدیک سچا مزدور وہ ہے جو اپنے کام میں پسینہ بہاتا ہے۔ یونہی دکھاوے کے طور پر کام کرنیوالا اور مالک کی نظر سے اوجھل ہونے پر سستی دکھانے والا یا خیانت کرنے والا شخص ہرگز خدا کے نزدیک سچا مزدور نہیں سمجھا جا سکتا۔

پس ایک طرف اگر آقا کا فرض ہے کہ وہ اجیر کو واجبی مزدوری دے اور اسکی مزدوری میں دیر نہ کرے۔ اور اسکے حقوق کا خیال رکھے۔ تو دوسری طرف مزدور کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اپنے کام میں پسینہ بہا کر اپنے آپ کو سچا اور دیانت دار مزدور ثابت کرے۔ یہی وہ وسطی تعلیم ہے جو مالک اور مزدور اور آقا اور اجیر کے درمیان اچھے تعلقات پیدا کر کے سوسائٹی میں حقیقی امن کی بنیاد بن سکتی ہے۔

آپ کا خط ملا

مکرم چودھری نور احمد صاحب عابد ربوہ لکھتے ہیں:

روزنامہ الفضل میں ۵ مئی ۱۹۹۲ء صفحہ ۸ پر زیر عنوان "ایک چھوٹی سی بات" مختصر سا نوٹ پڑھا۔ کرم نوازی پر تو آپ نے خوب لکھا۔ ذرا ان ناموں پر بھی روشنی ڈالئے۔ رب نواز۔ محمد نواز۔ احمد نواز جو ہمارے ضلع میں بہت عام ہیں۔

گذارش ہے کہ یہ نام بالکل درست ہیں۔ لیکن ان کو یوں لکھا جائے رب نوازی محمد نوازی۔ احمد نوازی تو یہ نام بالکل غلط ہو جائیں گے۔ فرق نواز اور نوازی میں ہے۔ "کرم" خدا تعالیٰ کے فضل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کسی پر ہونا چاہیئے تب بات بنتی ہے۔ اس لئے کرم نوازی درست نہیں ہے۔ جب کہ بندہ نوازی درست ہے۔ "کرم" ہی استعمال کرنا ہو تو کرم گستری کہیے۔

زبان والوں کو صلائے عام ہے۔ صرف اس کے خلاف کچھ کہنے کے لئے۔

فارسی منظوم کلام

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے) فرماتے ہیں

صحتِ نیت چو باشد در دِلے
برگلِ صدق او فتد چوں بُلبُلے

یعنی جب دل میں نیک نیتی ہوتی ہے تو وہ صدق کے پھول پر بلبل کی طرح گرتا ہے۔

بر شرارت ہا نمی بندد میاں
ترسد از دانائے اسرارِ نہاں

یعنی شرارتوں پر کمر نہیں باندھتا۔ وہ پوشیدہ بھیدوں کے جاننے والے سے ڈرتا ہے۔

ان دو اشعار میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ہر بات نیت پر منحصر ہے۔ انسان کو اس کے اعمال کی جزا بھی اس کی نیت کے مطابق ملتی ہے اور انسان کا سارے کا سارا کردار اس کی نیت پر ہی مبنی ہوتا ہے اگر کسی شخص کی نیت نیک ہو تو وہ سچ کی طرف اس طرح بھاگتا اور اس سے چمٹتا ہے جس طرح پھول پر بلبل گرتا ہے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں پھول اور بلبل دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ بلبل کو اگر پھول نظر آئے تو وہ فوراً اس طرف جھکتا ہے۔ اس پر بیٹھتا ہے اور اسے دیکھ کر اس کے دل سے نغمے پھوٹتے ہیں۔ اسی طرح حضور فرماتے ہیں۔ کہ اگر انسان کی نیت نیک ہو تو وہ بھی سچائی جہاں بھی دیکھتا ہے اس کی طرف جاتا ہے۔ اور جو کام بھی کرتا ہے اس میں سچائی کو مدنظر رکھتا ہے اور جو بات بھی کہتا ہے اس میں بھی سچائی ہی اس کے مدنظر ہوتی ہے۔

ایسا شخص جس کی نیت نیک ہو کسی معاملے میں بھی شرارت نہیں کر سکتا نہ اپنے دوستوں کے ساتھ نہ اپنے دشمنوں کے ساتھ۔ کوئی شخص بھی ہو وہ شرارت کی طرف جاتا ہی نہیں۔ اس لئے کہ اس کی نظر خدا تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ ایسی ہستی ہے جو انسان کے پوشیدہ بھیدوں کو بھی جاننے والا ہے۔ شرارت کرنے کی بعض اوقات وجہ یہ ہوتی ہے کہ دوسروں کو پتہ نہیں چلے گا اور ہمارا کام بن جائے گا۔ لیکن دوسروں کو پتہ چلے یا نہ چلے اس میں کیا شک ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کا پتہ چل جاتا ہے۔ کہ کسی شخص نے کوئی بات کس طرح کہی ہے اور کوئی کام کیوں کیا ہے۔ اگر انسان کو اس بات کی سمجھ آجائے کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت اسے دیکھتا ہے اور اس کے بھیدوں کو جانتا ہے اس کے دل میں نہ کوئی بات آسکتی ہے نہ وہ کوئی ارادہ کر سکتا ہے جسے خدا تعالیٰ نہ جانتا ہو۔ یعنی دوسرے الفاظ میں وہ خدا تعالیٰ سے کچھ چھپا ہی نہیں سکتا اور جو شخص خدا تعالیٰ سے کچھ چھپا نہیں سکتا اور اس کی نیت بھی نیک ہے وہ یقیناً نیک باتیں کرے گا اور نیک اعمال بجا لائے گا۔ پس ان دو اشعار میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ ہر شخص کی نیت نیک ہونی چاہیئے اور نیت نیک ہو تو قول و عمل کی بنیاد بھی نیک ہوگی۔

اپنی تعریف کے وقت خدا کی طرف دھیان لے جائیں

"جب خدا کی ذات کے تعلق میں اپنی ذات کا سوچا جائے اور اپنی تعریف ہوتے دیکھو کہ خدا کی طرف دھیان نہ جائے تو یہ خطرناک بات ہے جس سے جماعت کو بچنا چاہیئے۔ خصوصاً عبادت کے وقت۔ یہ ایک اچھی ذہنی اور روحانی ورزش ہے کہ انسان جب (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے) کا عاشقانہ نعرہ بلند کرتا ہے تو تلاش کر کر کے اپنی حمد سے اپنے وجود کو خالی کر دے۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ـــــــ نون سین

گورباچوف ـ اب اور پہلے

سابق صدر میخائل گورباچوف نے تو حتی الامکان کوشش کی تھی کہ سوویت یونین کی ساری ریاستیں اپنے واجبی حقوق حاصل کر لینے کے باوجود ایک اکائی رہیں لیکن جیسا کہ اس وقت بھی یہ بات ظاہر تھی اب میخائل نے کہا ہے کہ بورس یلسن نے اس سکیم کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ گورباچوف نے کہا ہے کہ یلسن کی خواہشات اتنی زیادہ تھیں کہ انہیں گورباچوف کی سکیم کو ختم کرتے ہی تسلی ہو سکتی تھی۔ اس موقعہ پر کونسل آن فارن ریلیشنز کے سینکڑوں افراد نے میخائل گورباچوف کے خیالات سے اتفاق کیا۔ میخائل گورباچوف نے نیویارک کا دورہ کیا۔ اور وہ اس کوشش میں رہے کہ جس فاؤنڈیشن کو وہ قائم کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے انہیں ۴۰ لاکھ ڈالر کی رقم مل جائے انہوں نے کہا کہ اب میں یلسن کی اقتصادی سکیموں کی حمایت کرتا ہوں اور گاہے گاہے انہیں مشورہ بھی دیتا ہوں۔

گورباچوف جو ۱۹۸۵ء میں سوویت صدر بنے تھے نے کہا کہ ان کے زوال کی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ اپنے سکیم کے ساتھ زیادہ آگے نکل گئے تھے اور وہ چاہتے تھے کہ انہیں زیادہ حقوق دئے جائیں۔

سوال و جواب کے موقعہ پر گورباچوف نے اپنے آپ کو بھی موردالزام ٹھہرایا اور کہا کہ انہوں نے بروقت فیصلے نہ کر کے اپنی پوزیشن خراب کر لی تھی لیکن اس بات پر انہیں اصرار رہا کہ جب سوویت یونین ٹوٹ پھوٹ رہی تھی۔ تو انہوں نے کمیونسٹ پارٹی کے خلاف سختی سے کوئی اقدام نہیں اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں ایسا کرتا تو یہ ہر اس بات سے زیادہ شدت اختیار کر جاتی جو سٹالن نے اپنے عہد میں کی تھی۔ درآں حالانکہ اس وقت پارٹی اپنی اصلاح کے کام میں معروف تھی۔ جب یلسن نے مجھے یہ مشورہ دیا تھا تو وہ اپنے حقوق سے آگے بڑھ رہے تھے۔

کمرشل کتابوں کی نمائش

بتایا گیا ہے کہ عنقریب فیصل آباد میں برٹش ہائی کمیشن کی طرف سے برطانوی کمرشل کتابوں اور فہرستوں کی نمائش لگائی جائے گی۔ گذشتہ سالوں میں جہاں تک تجارتی توازن کا تعلق ہے یہ خاصی حد تک پاکستان کے حق میں جا رہا ہے۔ برٹش ہائی کمیشن کے کمرشل آفیسر نے فیصل آباد میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اراکین سے گفتگو کرتے ہوئے گذشتہ روز کہا کہ اس نمائش کے لئے برطانوی ٹیکسٹائل مشین بنانے والے خاص طور پر وہ جو اس سلسلے میں رنگ سازی بھی کرتے ہیں ان کو متعارف کروایا جائے گا تاکہ پاکستانی مصنوعات بنانے والے ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس سلسلے میں کچھ نہیں کہہ سکتے کہ ویزا کے حصول میں جو مسائل ہیں وہ کیا ہیں اور کس طرح حل کئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ویزا خاص طور پر تاجروں کے ویزا کا کام ہائی کمیشن کے ویزا سیکشن میں ہی ہوتا ہے۔ کمرشل آفیسر نے برطانیہ میں تعلیم حاصل کرنے والوں کے لئے وظائف کا بھی ذکر کیا اور یہ بھی کہا کہ برطانوی حکومت مشاورت سے بھی لوگوں کی مدد کرتی ہے۔ یہ مشاورت تاجروں کے لئے خاصی مفید ہے۔

نقاب پہنو

سری نگر سے ملنے والی خبریں جو اخبارات میں شائع ہوئی ہیں ان کے مطابق مسلم میلیٹنٹز نے بیسیوں نوجوان عورتوں پر رنگدار پانی کے چھینٹے مارے اور یہ اس وقت کیا گیا جب کہ وہ میعاد گذر گئی جب تک انہیں کہا تھا کہ وہ سیاہ نقاب پہنیں لڑکیوں کو بسوں سے کھینچ کر اتارا گیا۔ اور ان پر حملے کئے گئے اور جب دیکھا گیا کہ وہ تنگ و تاریک گلیوں میں سے گذرنے کی کوشش کر رہی ہیں تو وہاں بھی ان کا پیچھا کیا گیا۔ یہ دخترانِ ملت کی کارروائی تھی۔ دخترانِ ملت ایک ایسی تنظیم ہے جس پر پابندی لگی ہوئی ہے۔ پولیس افسروں کو اس بات کی تنبیہ کر دی گئی تھی کہ وہ ان لوگوں سے فاصلے پر رہیں۔ تاکہ پولیس اور ان کے درمیان جھڑپیں نہ شروع ہو جائیں جو مزید بدمزگی کا باعث بنیں۔ یہ ایک ایسا رویہ ہے جسے عام طور پر یہاں پسند نہیں کیا گیا۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ اخلاق کے متعلق تلقین کی جانی چاہئیے اور طرز معیشت کو بھی بہتر بنانے کے لئے مشورے دیئے جانے چاہئیں لیکن یہ کہ راہ چلتی لڑکیوں پر رنگدار پانی پھینکا جائے اور انہیں بسوں سے اتار لیا جائے اور تنگ و تاریک گلیوں میں ان پر حملے کئے جائیں یہ بات عام طور پر ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھی جائے گی۔

امریکہ کے سیاہ فام / سفید فام

گذشتہ ایام میں جب لاس اینجلس میں فسادات ہو رہے تھے تو تین سیاہ فام لوگوں نے ایک ٹرک ڈرائیور کو مارا اور اتنا مارا کہ وہ ادھ موا ہو گیا۔ یہ واقعہ اپریل ۲۹ کا ہے۔ ہیلی کاپٹر سے اس مارپیٹ کی جو فلم بنی اس میں صاف نظر آتا تھا کہ ٹرک ڈرائیور کو مار مار کر زمین پر پھینکا ہوا ہے۔ اور وہاں بھی اس پر پتھر بھی مارے جا رہے ہیں۔ اور بعض دوسری چیزوں سے بھی اس کی پٹائی کی جا رہی ہے اس ٹرک ڈرائیور کا نام ریجینالڈ ڈینی (REGINALD DENNY) ہے اور اس کی عمر ۳۶ سال ہے۔

جہاں تک لاس اینجلس کے فسادات کا تعلق ہے یہ اس طرح شروع ہوئے تھے کہ ایک سیاہ فام گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا تو چار سفید پولیس افسروں نے اس کو تیز رفتاری کی وجہ سے گرفتار کیا۔ اور گرفتار کرنے کے بعد اس کی اچھی خاصی پٹائی کی۔ جب یہ معاملہ عدالت میں لے جایا گیا تو عدالت کی سفید جیوری نے ان چاروں سفید فام سپاہیوں کو صاف بری کر دیا حالانکہ جسے مار پیٹی تھی وہ بھی موجود تھا اور مارنے والے بھی اس کا انکار نہیں کر سکتے تھے۔ اس بات نے سیاہ فام لوگوں کو مشتعل کر دیا۔ اور انہوں نے نہ صرف لوٹ مار کی اور لاکھوں کروڑوں ڈالر کا سامان تباہ و برباد کر دیا یا اٹھا کر اپنے گھروں کو لے گئے بلکہ پچاس کے قریب افراد ان فسادات میں ہلاک بھی ہو گئے۔ اور کہا جاتا ہے کہ یہ فساد نہ صرف امریکہ کے دیگر شہروں میں پھیل گئے بلکہ ان کا ردعمل کینیڈا میں بھی ہوا۔

ناانصافی کی یہ ایک نہایت نمایاں مثال ہے۔ کہ پولیس مین ایک ڈرائیور کو مارے پیٹے اور جب بات عدالت میں جائے تو اسے صاف بری کر دیا جائے محض اس لئے کہ عدالت کے لوگ بھی سفید فام تھے اور یہ پولیس کے افسر بھی سفید فام تھے۔ ایسی باتیں نسلی امتیاز کی بڑی نمایاں مثال ہیں۔ اور کوئی شخص انہیں برداشت نہیں کر سکتا کئی روز تک یہ لوٹ مار جاری رہی اور لوگوں نے یا گھروں سے نکلنا چھوڑ دیا یا اپنے علاقے سے دوسرے علاقے میں چلے گئے۔ یا اگر نکلتے تھے تو اس ارادے سے کہ وہ بھی فسادات میں حصہ لیں گے۔ اور انہوں نے حصہ لیا بھی۔

عالمی معیار محنت

گذشتہ روز اسلام آباد میں ایک سمپوزیم منعقد کیا گیا جس کا موضوع "عالمی معیار محنت" تھا۔ اس سمپوزیم میں مطالبہ کیا گیا کہ مزدور اور آجر اور حکومت ان تینوں کو مل کر معاملات طے کرنے چاہئیں۔ یہ اپنی قسم کا پہلا سمپوزیم تھا جس میں سرکاری افسروں سے کہا گیا کہ وہ ان تینوں کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کے مطابق مسائل حل کرنے کی کوشش کریں۔ اور جب بھی لیبر کے متعلق قوانین بنانا مقصود ہو تو ان تینوں کو آپس میں مشورہ کر کے ڈرافٹنگ کرنی چاہئیے۔ اس سمپوزیم میں اس امید کا اظہار کیا گیا کہ اگر یہ تینوں مل بیٹھ کر کام کریں تو نہ کسی کے حقوق غصب ہوں اور نہ کسی آجر کو اس کی طرف سے دی گئی اجرت سے کم کام ملے۔ مزدوروں کی نمائندگی کرتے ہوئے لیبر کی عالمی تنظیم اور حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا گیا کیونکہ ان دونوں کے اہتمام سے یہ سمپوزیم منعقد ہو سکا۔ ○

ایک چھوٹی سی بات

پیٹ کی بیماریاں کہاں نہیں ہیں۔ دیہات میں۔ قصبوں میں۔ چھوٹے شہروں میں۔ بڑے شہروں میں۔ پہلے کہا جاتا تھا۔ کہ دیہات میں پانی صاف نہیں ملتا۔ اس لئے یہ بیماریاں وہاں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ اب ایسے لگتا ہے کہ بات الٹ گئی ہے۔ دیہات میں ٹیوب ویل وغیرہ لگ رہے ہیں گھروں میں کنوئیں ہیں۔ پانی صاف بھی ہے اور اس کی بہتات بھی ہے۔

اب پیٹ کی بیماریاں بڑے شہروں میں پہلے کی نسبت زیادہ ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ گھروں کے نلکے وغیرہ تو ختم ہو گئے۔ اب پانی جہاں سے بھی آتا ہے پائپ کے ذریعہ آتا ہے۔ اور بہت سے لوگ شکایت کرتے ہیں کہ پانی میں گندگی ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات صاف نظر آنے والے کیڑوں کے علاوہ زنگ کی بھی ملاوٹ ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ پائپوں کی وجہ ہی سے

باقی ص۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید ظہور احمد شاہ

جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات۔ (نیاب)

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کا قیام جوہری توانائی کے پرامن استعمال کے فروغ کے لئے عمل میں لایا گیا تھا۔ اس لئے شروع سے ہی یہ ادارہ حیاتیاتی اور زرعی شعبہ جات میں جوہری ہنرمندی کے اطلاق میں دلچسپی لے رہا ہے۔ اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ۱۹۷۲ء میں فیصل آباد میں نیوکلیئر انسٹی ٹیوٹ فار ایگریکلچر اینڈ بیالوجی قائم کیا گیا جو کہ اب نیاب کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔

اس ادارے میں جوہری شعاعوں کے ذریعے اجناس میں نسلی تبدیلیاں پیدا کرنے اور پھر ان تبدیلیوں سے مفید نتائج حاصل کرنے کا کام بہت اہم ہے۔ اور اس سے مندرجہ ذیل مفید نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ یعنی زیادہ پیداواری صلاحیت، جلد بارآوری بیماریوں کے خلاف مزاحمت کی صلاحیت اور شور آوردگی وغیرہ۔

پاکستان میں سب سے پہلے جوہری شعاعوں کے ذریعے نیاب کی کشمیر باسمتی پیدا کی گئی اور ان علاقوں میں جہاں باسمتی ۳۷۰ کاشت نہیں کی جا سکتی تھی اسے آسانی سے کاشت کیا جا سکتا ہے اور پھر یہ کم عرصہ میں پکنے والی قسم ہے۔ علاوہ ازیں نیاب نے مونگ کی سات نئی اقسام بھی دریافت کی ہیں جن میں سے این ایم ۵۱ اور این ایم ۵۴ بڑے دانوں والی، زیادہ پیداواری صلاحیت رکھنے والی اور جلد بارآور ہے۔ انہی وجوہات کے نتیجہ میں یہ اقسام ملکی غذائی ضروریات میں اہم کردار ادا کریں گی۔ جیسے ۱۹۸۳ء میں یہ اقسام دریافت ہوئی ہیں۔ ہماری دال اور چنا کی فصلیں شک کے خطرناک اثرات سے محفوظ ہو گئی ہیں۔

چاول، چنا، اور مونگ کی ان نئی اقسام نے ہماری معیشت پر بھی اچھا اثر ڈالا ہے۔ لیکن جس فصل نے ڈرامائی انداز میں ہماری اقتصادی بہبود کو استحکام بخشا ہے وہ کپاس کی قسم نیاب ۷۸ ہے۔ جس کی بدولت ہماری کپاس کی پیداوار میں قابل قدر اضافہ ہوا ہے اور ہماری پیداوار کی حد چھیالیس لاکھ گانٹھوں سے بڑھ کر ایک کروڑ گانٹھ سالانہ تک پہنچ گئی ہے۔ [illegible] حسب یہ ورائٹی (قسم) کا [illegible] کی تو اس کی پیداواری صلاحیت موجود کے مقابلہ میں ۱۶ تا ۳۰ فی صد زیادہ تھی۔ کپاس کی یہ نئی قسم ۱۹۸۳ء میں کاشت کے لئے منظور کی گئی تھی اور ۱۹۸۵ء میں تمام پنجاب کے کپاس کے نصف رقبہ پر کاشت کی گئی۔ اور اسی سال اس ورائٹی کی کاشت کی بدولت ۶۸ کروڑ روپے کی زائد آمدنی حاصل ہوئی نیاب کے قیام سے لے کر اب تک اس ادارے پر صرف ۵۴ کروڑ خرچ کئے گئے ہیں جبکہ صرف ایک سال میں اس ریسرچ کے نتیجے میں حاصل ہونے والی آمدنی ۶۸ کروڑ ہوئی اور یہ آمدنی اتنی حیرت انگیز ہے کہ یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ ریسرچ پر استعمال ہونے والا روپیہ کبھی ضائع نہیں جاتا۔

کپاس کی ایک اور قسم نیاب ۸۶ جو کرم مزاحم ہے ۱۹۹۰ء میں جاری ہوئی اور مزید دو اقسام یعنی نیاب ۹۲ اور این ایچ ۲۶ کاشت کے لئے موجود ہیں باسمتی چاول کی قسم ڈی۔ ایم۔ ۲۵ چنے کی قسم سی ایم ۸۸ اور مونگ کی قسم این ایم ۹۲ بھی کاشت کے لئے موجود ہیں۔ اسی طرح کنو کی بلا بیج جنس بھی زیر تحقیق ہے اور کئی ایک پودوں کی شاخوں پر بلا بیج کنو لگنے شروع ہو گئے ہیں جو متغیرہ نسل کشی کا قابل ذکر نتیجہ ہے۔

اس ادارے کے اہم ترین پروگراموں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کلر زمینوں اور زیر زمین شور پانی کو فصلوں کے لئے کیسے مفید بنایا جائے۔ چنانچہ ایسی وسیع و عریض بے آباد اراضیات پر جہاں آبپاشی کے لئے صرف نمکین پانی ہی زیر زمین دستیاب ہے نیاب کوشاں ہے کہ شور بار آور فصلیں تیار کرے۔ اب اس سلسلے میں چند گھاس پھوس کی اقسام، جھاڑی دار پودے، اور درخت دریافت کئے گئے ہیں اور ایسی زمینوں پر کامیابی سے تجربے کے مراحل طے کر رہے ہیں۔ اور یہ طے ہے کہ ایسی زمینوں پر شور پانی کی مدد سے ہی نہایت سستے داموں سبز چارہ اگایا جا سکتا ہے جو مویشی چرانے کے علاوہ بائیو ٹیکنالوجی کے ذریعے سے بائیو گیس بنانے کے کام بھی لایا جا سکتا ہے جو نہایت مفید توانائی کے وسائل ہیں۔ اس سے کھاد کی تیاری بھی ممکن ہے نیز شور آور فصلیں اور درخت اگانے سے خراب زمین آہستہ آہستہ زرخیز بھی ہو جاتی ہے۔

ادارے نے اب مزید ایک ہزار ایکڑ انتہائی کلر زدہ زمین حاصل کی ہے جہاں صرف نمکین پانی ہی میسر ہے۔ اب یہاں تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا جائے گا اور وسیع پیمانے پر مفید نتائج عوام کے سامنے لائے جائیں گے۔

ادارے کے سائنس دانوں نے ایک ایسی اینٹی بائیوٹک بھی ایجاد کی ہے جو سٹور شدہ مالٹوں کی اقسام کو سیاہ پھپھوندی سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ اسی طرح چنے اور نرمے کے امراض کے مطالعے سے جملہ اقسام کے قدرتی دفاعی نظام کو سمجھنے میں بہت مدد ملی ہے۔ مزید برآں ادارے کا نظام اس سلسلے میں اعلیٰ نتائج کا حامل ثابت ہوا ہے۔ اور باسمتی چاول کی مہک کا اندازہ کرنے میں ممد ہے۔ ادارے نے ایک دہائی قبل بائیو ٹیکنالوجی کے پروگرام کو اپنی ریسرچ میں شامل کیا تھا جو اب بڑھ کر ایک مکمل ادارے کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ یعنی نیوکلیئر انسٹی ٹیوٹ فار بائیو ٹیکنالوجی اینڈ جینیٹک انجینئرنگ (NIBGE) فیصل آباد میں کام کر رہا ہے اور اس ادارے سے بہت ہی اچھی امیدیں وابستہ ہیں۔

اپنے زرعی ریسرچ کے شعبے میں گرانقدر خدمات کے صلے میں ۱۹۹۰ء میں نیاب کو اولین ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کا انعام برائے زراعت دیا گیا۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح: مکرم عبدالوحید صاحب طاہر ابن مکرم عبدالمجید صاحب سیال دارالعلوم غربی ربوہ کا نکاح عزیزہ امۃ المجید عباسی بنت مکرم منظور حسین صاحب عباسی انسپکٹر مال صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ ۱۵ مئی ۹۲ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھا احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

تقریب شادی

مکرم باسط احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب اختر دارالرحمت وسطی ربوہ کی تقریب شادی مورخہ ۲۳ اپریل بروز جمعرات قرار پائی بارات دارالرحمت وسطی سے دارالصدر گئی۔ تقریب رخصتانہ میں محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب نے دعا کرائی۔

مکرم باسط احمد شاہد صاحب کے نکاح کا اعلان ۱۴ فروری کو عزیزہ نبیلہ امۃ الرحمن صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب کے ساتھ ۲۵ ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے بیت المبارک میں فرمایا تھا۔ مورخہ ۲۴ اپریل کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اختتام دعوت پر مکرم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب وکیل التعلیم نے دعا کرائی۔

○ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھگڑھی مربی سلسلہ کی تقریب شادی مورخہ ۲۴ اپریل ۹۲ء بروز جمعہ منعقد ہوئی۔ بارات شام ساڑھے پانچ بجے دارالعلوم غربی سے دارالرحمت وسطی گئی جہاں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔ ان کے نکاح کا اعلان ۲۲ اپریل ۱۹۹۱ء کو عزیزہ عفت خلیل صاحبہ بنت مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب کے ساتھ بیت المبارک میں بارہ ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے فرمایا تھا۔

مورخہ ۲۵ اپریل ۹۲ء کو حافظ عبدالحلیم صاحب کے برادر اکبر چوہدری عبدالحکیم خان صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جہاں محترم میر محمود احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے ان رشتوں کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت: مکرم عطاء الحق صاحب کارکن الفضل کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا فرمائی۔ جس کا نام اہل خانہ نے آنسہ رکھ دیا تھا۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں نام کے لئے درخواست کی گئی۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت "سجیلہ عفت" نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے بچی کے نیک اور خادمہ دین ہونے نیز صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بیٹی عزیزہ نصیرہ ممتاز اہلیہ مکرم ممتاز احمد صاحب سرا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۶ مئی ۹۲ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ لڑکے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قبل از پیدائش ہی ماہر احمد عطا فرمادیا تھا۔ نومولود مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سرا کا پوتا ہے

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

مکرم رشید احمد صاحب چوہدری
لندن سے لکھتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ یوکے کی سالانہ تربیتی کلاس امسال مورخہ ۱۳، اپریل تا ۱۷، اپریل ۱۹۹۲ء بیت الذکر لندن میں منعقد ہوئی۔ جس میں ۱۱۰، طلباء نے حصہ لیا اور تاریخ احمدیت اور دیگر دینی مسائل سے واقفیت حاصل کی۔ نیز عربی اور اردو زبانوں کی تدریس بھی باقاعدہ ہوتی رہی۔

کلاس کا افتتاح مورخہ ۱۳، اپریل بروز سوموار صبح ۱۱، بجے مکرم امیر صاحب نے فرمایا۔ انہوں نے اپنے مختصر سے خطاب میں طلباء کو جماعتی تنظیم سے واقفیت دلائی اور بچوں کو بتایا کہ وہ ابھی سے جماعتی کاموں میں بھرپور دلچسپی لیں کیونکہ بڑے ہو کر انہوں نے ہی اس جماعتی بوجھ کو سنبھالنا ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ احمدی بچوں کو اپنا قیمتی وقت فضول اور لغو باتوں میں نہیں گنوانا چاہیئے۔ ان کے ذمہ مستقبل میں بڑے اہم کام سونپے جانے والے ہیں اس لئے بہتر ہوگا کہ ابھی سے تیاری کرلیں۔ چونکہ کلاس کے طلباء کی رہائش کا انتظام احمدی گھروں میں کیا گیا تھا اس لئے پڑھائی کا باقاعدہ آغاز صبح ۱۰، بجے ہوتا تھا۔

۱۰، بجے سے دوپہر سوا ایک بجے تک چار پیریڈ تھے۔ درمیان میں صرف ۲۰، منٹ کا وقفہ ہوتا تھا۔ کھانے کے بعد تمام طلباء بیت الفضل میں جاکر حضرت صاحب کی اقتدا میں نماز ظہر ادا کرتے تھے۔ نماز ظہر کے بعد ان کے آرام کا وقفہ تھا جس کے بعد وہ مختلف گروپوں میں بٹ کر اپنے اپنے پراجیکٹس پر کام کرتے تھے۔ اس سال چند ایک پراجیکٹ کے عنوان مندرجہ ذیل تھے۔

جماعت احمدیہ کی تحریکات: برطانیہ میں احمدیت: یورپ میں بیوت الذکر دین حق میں عورت کا مقام: ہمارے دینی تہوار: دین میں ممنوعات: دعوت الی اللہ کے ذرائع

جو طلباء پراجیکٹ کی تیاری میں شامل نہیں ہونا چاہتے تھے ان کے لئے مختلف موضوعات پر کتب کا ذخیرہ موجود تھا تاکہ وہ خاموشی سے بیٹھ کر مطالعہ کرسکیں۔ ان کتب میں ریاضی کمپیوٹر سائنس، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، انگریزی لٹریچر اور مذہبی کتب بھی شامل تھیں۔

سہ پہر چار بجے طلباء کا چائے کا وقفہ تھا جس کے بعد وہ نماز عصر حضور اقدس کی اقتداء میں ادا کرتے تھے۔ شام ساڑھے چھ تا آٹھ بجے تک ہال میں مختلف کھیلوں کا انتظام کیا جاتا تھا۔ نماز مغرب کے بعد سب طلباء اکٹھے کھانا کھاتے تھے۔ نماز عشاء ادا کرنے کے بعد تمام طلباء اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے تھے۔ دور سے آنے والے بچوں کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

کلاس کی انتظامیہ اور طلبہ کی خوش قسمتی تھی کہ امسال بھی حضور کلاس میں تشریف لائے اور مجلس عرفان منعقد ہوئی۔ جمعرات کی شام ۷، بجے تا ۸-۲۰ حضور مجلس میں رونق افروز رہے اور بچوں نے حضور سے مختلف سوالات کئے۔ سوالات کے جواب دینے کے بعد حضور نے فرمایا کہ بچوں کے سوالات کا معیار بڑوں کی نسبت کہیں بلند ہے۔ نماز مغرب و عشاء ادا کرنے کے بعد حضور دوبارہ بچوں میں تشریف لائے اور کھانا بھی ساتھ تناول فرمایا۔

ایک اور خوش قسمتی جو طلبہ اور اساتذہ کے حصہ میں آئی وہ یہ تھی کہ حضور نے طلباء و اساتذہ کے ساتھ گروپ فوٹو میں شمولیت منظور فرمائی اور اسطرح جمعرات کو ہی عصر کی نماز سے پہلے حضور کے ساتھ ایک یادگاری گروپ فوٹو ہوئی۔ جمعہ ۱۷، اپریل تربیتی کلاس کا اختتامی اجلاس ہوا۔ جس میں محترم امیر صاحب نے تشریف لاکر بچوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور دعا کروائی۔ آپ نے ایک مرتبہ پھر کلاس کے طلباء کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور امید ظاہر کی کہ وہ اچھے طفل، اچھے خادم اور اچھے انصار بن کر جماعت احمدیہ کے کاموں میں حصہ لیں گے۔ خصوصی طور پہ انہوں نے خدام الاحمدیہ کو رفاہ عامہ کے کاموں میں حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔

مکرم محمد خالد صاحب گورایہ
پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ لکھتے ہیں

خدا کرے آپ بخیریت ہوں۔ نصرت جہاں اکیڈمی کا جماعت ہشتم کا نتیجہ مورخہ ۳۰، اپریل ۹۲ء کے اخبار میں شائع ہوا۔ فہرست میں ۱۶، نمبر پر درج طالبعلم عبدالرحمان عامر کی ولدیت غلطی سے سلطان احمد لکھی گئی تھی جبکہ صحیح ولدیت ناصر احمد کھوکھر ہے

مکرم محمد یوسف صاحب لقاپوری
اسلام آباد سے لکھتے ہیں:

روزنامہ الفضل کے الیشوع مورخہ ۱۲، اپریل ۹۲ء میں صفحہ ۷، پر میری بچی کے نکاح کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں پہلے کالم کی گیارھویں لائن میں حضرت میاں ناظم الدین صاحب سیالکوٹ لکھا ہوا ہے۔ اسے حضرت میاں نظام الدین صاحب آف سیالکوٹ پڑھا جائے۔

بقیہ: صد ۱ سے آگے

ایرانی قونصلیٹ (خانہ فرہنگ ایران) کی طرف سے ایک تقریب میں عزیز کو دو ہزار روپے نقد۔ ایک کتاب بوستان سعدی (فارسی) اور پرنسپل گورنمنٹ کالج کی طرف سے ایک شیلڈ بطور انعام ملی ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ عزیز کی مزید دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے کریں۔

بقیہ: صد ۳ سے آگے

سے دل میں ہر وقت رہے۔ اس کا بڑا اثر پڑتا ہے۔ اور وہ دل پہ ایسا نقش ہو جاتا ہے کہ پھر اس کا مٹانا مشکل ہو جاتا ہے لیکن جس خیال کو نکالنے کی کوشش کی جاتی رہے وہ نقش نہیں ہو سکتا۔ پس جب کوئی برا خیال پیدا ہو فوراً اسے نکال دو۔ اور دوسری طرف متوجہ ہو جاؤ اور یہ مت خیال کرو کہ خیال کے نکالنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کوئی خیال جتنا زیادہ عرصہ دل میں رہتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ گہرا ہوتا جاتا ہے اور اگر فوراً نکال دیا جائے تو انسان بہت برے نتائج سے بچ سکتا ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ برے خیال کا دل سے نکالنا کوئی مشکل کام ہے۔ بلکہ بہت آسان ہے اور وہ اس طرح کہ جب کوئی برا خیال آئے اس وقت کسی اچھے شغل میں مشغول ہو جانا چاہیئے۔ کسی سے بحث شروع کر دینی چاہیئے یا کسی سے دیرینہ قضیہ ہو تو اس کے طے کرنے میں لگ جانا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح وہ کسی خطرناک گناہ سے بچ جائے گا پس گو موقعہ پر انسان برائی کے ارتکاب پر مجبور بھی ہو جائے مگر اس موقعہ سے پہلے اور پیچھے اس کو اس بدی کے خیال کو اپنے دل میں نہیں آنے دینا چاہیئے۔ اور اس کو نکالتے رہنا چاہیئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اسے اپنے نفس پر قابو پانے کی طاقت آجائے گی۔ اور وہ بالکل چھوڑ دینے کے لئے تیار ہو جائے گا۔

بقیہ: صد ۵ سے آگے

ہوگا۔

پائیوں کا علاج تو جانے کون کرسکتا ہے اور کب کرے۔ لیکن ہم آپ کو یہ مشورہ دینا چاہیں گے کہ آپ پانی ابال کر پیا کریں۔ اور اگر ابالتے وقت ایک دو چھوٹی الائچیاں یا چائے کی دو چار پتیاں ڈال لیا کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

بقیہ: صد ۶ سے آگے

مکرم حافظ سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۵، مارچ ۹۲ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عافیہ طلعت عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب حافظ آبادی کی پوتی اور مکرم محمد یوسف صاحب چینی کی نواسی ہے۔

احباب ان بچوں کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا

مکرم خواجہ جلال الدین صاحب کی اہلیہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ کا ایک اپریشن ناروے میں ہو چکا ہے اب دوسرے اپریشن کے لئے ڈنمارک کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ حفیظ احمد صاحب بٹ دارالیمن کا رسولی کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔

○ ـــــ مکرم سید مبشر حسین صاحب خوشنویس بلڈ پریشر اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے زیادہ بیمار ہیں۔

○ مکرم نذیر احمد صاحب ... گمہ پیرو چک ضلع سیالکوٹ ۱۰، مئی کو چولہا جلاتے ہوئے آگ لگنے کی وجہ سے شدید جھلس گئے ہیں۔

احباب ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ بدھ کی شام کو پنجاب کے بالائی علاقوں اور صوبہ سرحد کے بیشتر علاقوں میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ آخری اطلاعات کے مطابق ہنگو اور کوہاٹ کے علاقہ میں کم از کم ۲۵ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے ہیں۔ بہت سے مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ زلزلے کی شدت ریکٹر سکیل پر ۵ء۵ ریکارڈ کی گئی ہے۔

○ سندھ میں امن و امان قائم کرنے کے لئے حکومت نے سخت احکامات جاری کر دئے ہیں۔ پولیس اور رینجرز نے ڈاکوؤں کے خلاف جنگل میں بھرپور آپریشن کا آغاز کر دیا ہے جس کے نتیجہ میں ابھی تک دو ۲ ڈاکو ہلاک ہوئے ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق اس آپریشن کا نام "آپریشن بلو فاکس" رکھا گیا ہے اور آئین کے آرٹیکل ۲۴۵ کے تحت مسلح افواج اس میں حصہ لیں گی مگر وہ سول حکومت کے ماتحت کام کریں گی۔

○ وفاقی وزیر زراعت نے کہا ہے کہ حکومت سندھ میں ملٹری ایکشن کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی سائنس اور ٹیکنالوجی کے وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ اب فوج ہی سندھ کی بگڑتی ہوئی صورت حال کو کنٹرول کر سکتی ہے۔

○ جمیعت علماء اسلام کے سمیع الحق گروپ نے آئی جے آئی کا بائیکاٹ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جمیعت کی مرکزی مجلس شوریٰ نے متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک حکومت ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے ٹھوس اقدامات نہیں کرے گی۔ آئی جے آئی سے ان کا گروپ عملی طور پر لا تعلق رہے گا۔

○ کراچی ائیرپورٹ پر پی آئی اے کے لندن جانے والے طیارے کے بارہ میں کسی نے فون پر اطلاع دی کہ اس میں بم رکھا ہوا ہے۔ اس پر ہوائی اڈے پر بھگدڑ مچ گئی۔ ٹرمینل نمبر ۲ کو پروازوں کے لئے بند کر دیا گیا۔ مسافروں کو اتار کر سامان کی تلاشی لی گئی مگر بم برآمد نہ ہوا۔ اس دوران پرواز دو گھنٹے لیٹ ہو گئی۔

○ لاہور کے تاجروں نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر حکومت نے بجٹ میں لگائے گئے بھاری ٹیکس واپس نہ لئے تو وہ کاروبار بند کر کے ملک گیر احتجاجی تحریک چلائیں گے۔

○ فیصل آباد میں تاجروں نے بجٹ کے خلاف مکمل ہڑتال کی۔ احتجاجی جلوس بھی نکالا گیا۔ چوک گھنٹہ گھر میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے تاجر رہنماؤں نے حکومت پر شدید نکتہ چینی کی۔

○ معلوم ہوا ہے کہ وفاقی حکومت نے بجٹ پر نظر ثانی کے لئے تاجروں سے تجاویز طلب کر لی ہیں۔ صنعت کاروں سے ساتھ بھی حکومت اس سلسلہ میں ہفتہ کے روز مذاکرات کر رہی ہے۔

○ جماعت اسلامی کے آئی جے آئی سے الگ ہونے کے بعد پیپلز پارٹی سے اس کا باضابطہ رابطہ قائم ہو گیا۔ گذشتہ روز پی پی پی کے خواجہ طارق رحیم اور سلمان تاثیر نے منصورہ جا کر جماعت کے رہنماؤں سے ڈیڑھ گھنٹہ تک مذاکرات کئے۔

○ پی ڈی اے نے بلوچستان کی مخلوط حکومت سے علیحدگی کا اعلان کر دیا ہے۔ دریں اثنا بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے تمام ملازموں نے بھی ہڑتال کر دی ہے۔ ۸۳ ملازم گرفتار کر لئے گئے۔ ان حالات کی وجہ سے اسمبلی کا بجٹ سیشن خطرہ میں پڑ گیا ہے۔

○ بدھ کی شام کو نارووال سے لاہور جانے والی مسافر ٹرین کو روکنے کے لئے تخریب کاروں نے نارنگ منڈی کے قریب ویکیوم پائپ کھول کر فضا میں اچھال دئے۔ جس سے ٹرین رک گئی۔ مسافروں کی مزاحمت پر تخریب کار للکارتے جاتے ہوئے بھاگ گئے۔ مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع کے مطابق اس دوران ریلوے پولیس چھپ گئی تھی۔

○ تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں فوج اور طلبہ کے درمیان مزید جھڑپوں کی اطلاعات ملی ہیں۔ ہزاروں افراد نے ہنگامی حالت توڑتے ہوئے ایک پل پر بڑی رکاوٹ کھڑی کر دی ہے۔ طلباء کا کہنا ہے کہ یہ ان کا آخری قلعہ ہے۔

○ کویتی وزیر اعظم نے فوج کی تعمیر نو کا کام تیز تر کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ کویت کے ولی عہد نے کہا ہے کہ عراق نے ابھی تک شیطانی عزائم ترک نہیں کئے ہیں۔

○ ایران میں سعودی عرب کے سفیر نے ایران کے صدر ہاشمی رفسنجانی کے نام سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فہد کا ایک پیغام پہنچایا۔

○ فلپائن کی فوج کے سابق سربراہ فیڈل راموس کو صدارتی انتخاب میں اپنے حریفوں پر واضح برتری حاصل ہو گئی ہے۔

○ تھائی لینڈ کی صورتحال پر کئی مغربی ممالک نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ تھائی لینڈ کے ساتھ معمول کے تعلقات برقرار رکھنا ناممکن ہو گیا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع نے کہا ہے کہ وہ تھائی لینڈ کے ساتھ مشترکہ بحری مشقیں منسوخ کر رہا ہے۔ تاہم تھائی لینڈ کے لئے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امدادی پروگرام جاری رکھے گا۔

○ بھارتی پنجاب میں تازہ پرتشدد واقعات میں حفاظتی دستوں نے ۵ سکھ علیحدگی پسندوں کو ہلاک کر دیا اور ۲۵ نے خود کو حکام کے حوالے کر دیا۔ ان کے قبضہ سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے۔

کیا آپ کے بچے صحت مند ہیں؟

اپنے پھولوں سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں۔

۱۔	بے بی ٹانک (دودھ پیتے بچوں کیلئے)	۱۲/-	BABY TONIC
۲۔	بے بی گروتھ کورس (دس سال تک کے بچوں کیلئے)	۳۰/-	BABY GROWTH COURSE
۳۔	کمزوری جسم کورس (نوجوانوں کیلئے)	۱۰۰/-	BODY BUILDING COURSE
۴۔	چھوٹا قد کورس (۵ سال سے ۲۰ سال تک کی عمر کیلئے)	۱۰۰/-	DWARFISHNESS COURSE
۵۔	بول بستری کورس	۳۵/-	BED URINE COURSE
۶۔	مٹی چھوڑ کورس	۲۰/-	MITI CHOUR COURSE
۷۔	سوکھا پن کورس (بچوں کا)	۵۰/-	MARASMAS COURSE
۸۔	آہستہ دانت نکالنا کیور	۲۰/-	SLOW DENTITION CURE
۹۔	بے ترتیب دانت کیور	۲۰/-	IRREGULAR TEETH CURE

● ڈاکٹرز اور سٹاکسٹس کیلئے معقول کمیشن ● تین صد یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
● مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے خرید فرمائیں یا براہ راست بذریعہ ڈاک ہم سے منگوائیں۔
●۔ لاہور:۔ کیوریٹو سٹورز اچھرہ شاپنگ سنٹر اچھرہ ●۔ فیصل آباد:۔ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
●۔ راولپنڈی:۔ شبیر میڈیکوز بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال صدر ●۔ پشاور:۔ ہومیو میڈیکل سنٹر نزد ڈاکخانہ سکندر پورہ پشاور شہر ●۔ کوئٹہ:۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر بشارت احمد دکان نمبر ۲۴ خوجک روڈ پشین اڈہ ●۔ ملتان:۔ ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین ملک صدر بازار
●۔ کراچی:۔ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل امپیریل مارکیٹ صدر کراچی ●۔ حیدر آباد:۔ ابن سینا میڈیکل سٹور گاڑی کھاتہ ●۔ سیالکوٹ:۔ ڈان ڈرگ ہاؤس ریلوے روڈ۔
●۔ گوجرانوالہ:۔ حافظ ہومیو پیتھک سٹور سیالکوٹ روڈ اور ہیڈ برج

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) فون ۶۰۶، ۷۷۱

حبوب مفید اطہرا
چھوٹی شیشی ۱۶ روپے، بڑی شیشی ۴۸ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
مکمل کورس ۱۵۰/ روپے
زدجام عشق خاص
چار صد اسی (۴۸۰) روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۲۴